



BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

لکشیہ زیرو ڈمپ سائٹ: سوچہ بھارت مشن کے تحت سٹی ڈمپ سائٹس کو ختم کرنے کی بھارت کی مہم

اہم نکات

بھارت “زیرو ڈمپ سائٹس” کے ہدف کے حصول کے لیے ڈمپ سائٹ ریمیڈی ایشن ایکسیلیریٹر پروگرام کے تحت اقدامات کر رہا ہے۔
اب تک 61 فیصد سے زائد لیگیسی کچرے پر عمل کاری مکمل کی جا چکی ہے۔ یہ پروگرام 214 ہائی امپیکٹ مقامات کو ترجیح دیتا ہے، جن میں ملک کے باقی ماندہ لیگیسی کچرے کا تقریباً 80 فیصد موجود ہے۔
ریمیڈی ایٹ کیا گیا کچرا مختلف وسائل میں تبدیل کیا جا رہا ہے، جن میں سڑکوں کی تعمیر کا مواد، نشیبی علاقوں کی بھرائی، قابل ری سائیکل مواد اور ری فیوز ڈرائیوڈ فیول (آر ڈی ایف) شامل ہیں۔
ڈمپ سائٹس کی صفائی کے بعد شہروں کو صاف ہوا، محفوظ زیر زمین پانی، آگ کے واقعات میں کمی اور انفراسٹرکچر یا سبز علاقوں کی ترقی کے لیے بازیافت شدہ زمین جیسے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

تعارف

گزشتہ چند برسوں میں بھارت نے صفائی کے شعبے میں مسلسل پیش رفت کی ہے۔ سوچہ بھارت مشن کے تحت شروع کیے گئے اقدامات نے شہروں میں صفائی اور کچرے کے نظم و نسق کے نظام کو مضبوط کیا ہے، جس سے صاف ستھرے شہری ماحول کی بنیاد پڑی ہے۔
اسی بنیاد پر اب توجہ لیگیسی ویسٹ ڈمپ سائٹس کی ریمیڈی ایشن پر مرکوز ہے۔ یہ وہ بڑے کچرے کے ذخیرے ہیں جو کئی برسوں کے دوران جمع ہوئے ہیں۔ ان ڈمپ سائٹس کا خاتمہ شہری صفائی کے سفر کا اگلا مرحلہ ہے۔
اس عمل کو تیز کرنے کے لیے حکومت ہند نے نومبر 2025 میں ڈمپ سائٹ ریمیڈی ایشن ایکسیلیریٹر پروگرام (ڈی آر اے پی) کا آغاز کیا، جس کا مقصد اکتوبر 2026 تک “لکشیہ: زیرو ڈمپ سائٹس” کا حصول ہے، جبکہ زیادہ تر ڈمپ سائٹس کو اسی مدت میں صاف کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

لیگیسی ڈمپ سائٹس: موجودہ صورتحال

ڈمپ سائٹ سے مراد وہ زمین ہے جسے شہری مقامی ادارے (اربن لوکل بڈیز) بلدیاتی ٹھوس کچرے کے تصرف کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اکثر یہ کچرا دہائیوں تک غیر سائنسی طریقوں سے جمع ہوتا رہا ہے۔

کھلے ڈمپ سائٹس میں کچرے کے انبار سے زیر زمین پانی اور مٹی آلودہ ہوتی ہے، ہوا کا معیار متاثر ہوتا ہے اور میتھین جیسی نہایت طاقتور گرین ہاؤس گیس خارج ہوتی ہے۔ ایسی ڈمپ سائٹس میں آگ لگنے کے خطرات، بیماری پھیلانے والے جراثیم اور زہریلی گیسوں کے اخراج کے باعث قریبی آبادیوں کو طویل مدتی صحت کے سنگین خطرات لاحق ہوتے ہیں۔

لیگیسی ڈمپ سائٹ ریمیڈی ایشن ایک سائنسی عمل ہے جس کے تحت پرانے کچرے کو صاف کیا جاتا ہے، جبکہ غیر فعال اور تعمیراتی و انہدامی (سی اینڈ ڈی) کچرے کو سڑکوں کی تعمیر میں اور قابل اشتعال حصے کو توانائی پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

ملک بھر میں تقریباً 2,479 ڈمپ سائٹس کی نشاندہی کی گئی ہے، جن میں زیادہ تر میں 1,000 میٹرک ٹن یا اس سے زائد لیگیسی کچرا موجود ہے۔ ان مقامات پر مجموعی طور پر تقریباً 25 کروڑ میٹرک ٹن کچرا جمع ہے، جو تقریباً 15,000 ایکڑ رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔

یہ مسئلہ اس لیے بھی سنگین ہے کہ شہروں میں روزانہ تقریباً 1,62,000 ٹن بلدیاتی ٹھوس کچرا پیدا ہو رہا ہے، جبکہ مجموعی کچرے کی پیداوار 2030 تک 165 ملین ٹن اور 2050 تک 436 ملین ٹن تک پہنچنے کا اندازہ ہے۔ بروقت ریمیڈی ایشن اور سائنسی عمل کاری نہ ہونے کی صورت میں بلدیاتی کچرے کے شعبے سے 2030 تک 41.09 ملین ٹن CO₂ مساوی گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کا خدشہ ہے۔

فی الحال ملک بھر میں 1,428 ڈمپ سائٹس پر ریمیڈی ایشن کا عمل جاری ہے، اور 62 فیصد سے زائد لیگیسی کچرے پر عمل کاری مکمل ہو چکی ہے۔ ڈی آر اے پی کے تحت 214 ڈمپ سائٹس کو ہائی امپیکٹ سائٹس کے طور پر منتخب کیا گیا ہے، کیونکہ ان میں بھارت کے باقی ماندہ لیگیسی کچرے کا تقریباً 80 فیصد موجود ہے۔ یہ مقامات 30 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں واقع 200 شہری مقامی اداروں پر مشتمل ہیں، جہاں تقریباً 8.6 کروڑ میٹرک ٹن کچرا موجود ہے، اس لیے انہیں تیز رفتار ریمیڈی ایشن کے لیے ترجیح دی گئی ہے۔

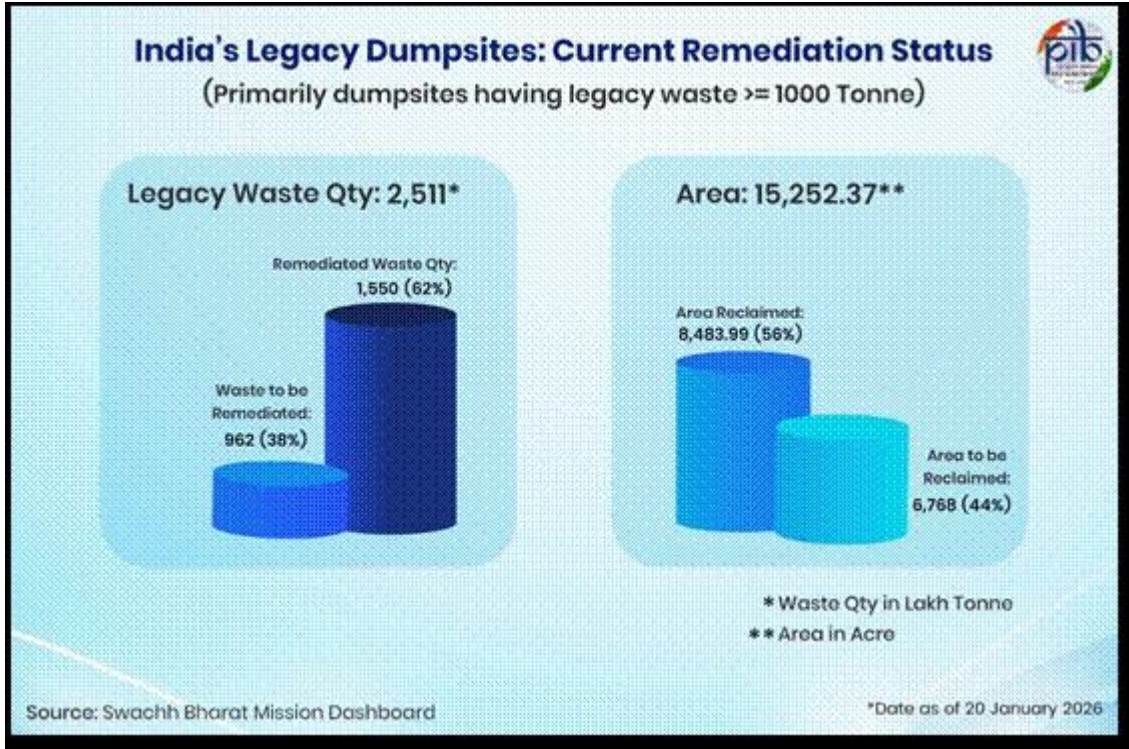
حکمت عملی دوہری ہے:

1. پرانی ڈمپ سائٹس کا خاتمہ

2. نئی ڈمپ سائٹس کے قیام کو روکنے کے لیے کچرے کی عمل کاری کی

سہولیات کا قیام

سال 2025 میں 26 ریاستوں کے 438 شہروں میں واقع 459 ڈمپ سائٹس کو مکمل طور پر صاف کیا گیا، جن میں 183 لاکھ میٹرک ٹن لیگیسی کچرے کی ریمیڈی ایشن ہوئی۔ اس طرح مجموعی طور پر 29 ریاستوں کے 1,048 شہروں میں واقع 1,138 ڈمپ سائٹس کی صفائی مکمل ہو چکی ہے، جبکہ اب تک 877 لاکھ میٹرک ٹن لیگیسی کچرے پر عمل کاری کی جا چکی ہے۔



اس کے ساتھ ساتھ حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ کوئی نئی ڈمپ سائٹ وجود میں نہ آئے۔

ریمیڈی ایشن کے ساتھ ساتھ تازہ کچرے کی سائنسی عمل کاری پر زور دیا جا رہا ہے۔ بازیافت شدہ زمین کو ترجیحی بنیاد پر سالڈ ویسٹ مینجمنٹ (ایس ڈبلیو ایم) انفراسٹرکچر یا سبز علاقوں کی ترقی کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

شہری کچرا (اربن ویسٹ): سوچہ بھارت سے مشن زیرو تک
گزشتہ دہائی کے دوران، بھارت نے سوچہ بھارت مشن (ایس بی ایم) کے ذریعے اپنے صفائی کے منظر نامے کو یکسر تبدیل کیا ہے، جس کے نتیجے میں ملک گیر سطح پر کچرے کی جمع آوری، صفائی ستھرائی اور عوامی صحت میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ اس مشن نے عوامی بیداری پیدا کی، 10 کروڑ سے زائد بیت الخلاء تعمیر کیے اور صحت مند و محفوظ برادریوں کے لیے مضبوط نظام قائم کیے۔ اسی تسلسل میں حکومت نے 2021 میں ایس بی ایم-اربن 2.0 کا آغاز کیا، جس کے تحت سالڈ ویسٹ پروسیسنگ کی صلاحیت میں اضافہ، ماخذ پر کچرے کی علیحدگی، اور سائنسی ویسٹ مینجمنٹ کے نظام کو مزید مضبوط کیا گیا۔

SWACHH BHARAT MISSION-URBAN 2.0



Swachh Bharat Mission-Urban 2.0 (SBM-U 2.0), launched in 2021, is a five-year mission to make cities "garbage-free" by 2026 through legacy dumpsite remediation, 100% source segregation, and scientific waste management.

Key Objectives:

100% door-to-door collection of segregated waste

100% scientific processing and safe landfill disposal

Remediation of all legacy dumpsites and conversion into green zones

Safe transport, treatment and disposal of all used water, including fecal sludge, without polluting soil or water bodies



Source: MoHUA

فریم ورک: 5 پی ماڈل

ڈی آر اے پی کی بنیاد بھارت مشن-اربن 2.0 کے 5 پی فریم ورک پر ہے، جس میں سیاسی قیادت، عوامی مالیات، شراکت داریاں، عوامی شمولیت اور پروجیکٹ مینجمنٹ شامل ہیں۔ اس فریم ورک کے تحت منصوبہ بندی سے لے کر عمل درآمد تک ہر مرحلے میں جواب دہی، مناسب مالی وسائل، شراکت داری، کمیونٹی کی شمولیت اور مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جاتا ہے۔



سیاسی قیادت

سینئر سیاسی و انتظامی قیادت ڈمپ سائٹس کو اختیار کر کے ریمیڈی ایشن کے عمل کو تیز کرتی ہے، جس سے نگرانی مضبوط اور زمینی مسائل کے حل میں مدد ملتی ہے۔ مثال کے طور پر دہلی کی 70 ایکڑ پر مشتمل بھلسوا ڈمپ سائٹ کو مرکزی وزیر منوہر لال نے اختیار کیا۔ 17 ستمبر سے 6 نومبر 2025 کے درمیان 4,79,500 میٹرک ٹن لیگیسی کچرے کی ریمیڈی ایشن کی گئی۔ اب تک 25 ایکڑ زمین صاف کی جا چکی ہے، جس میں سے 5 ایکڑ پر بانس کے باغات لگائے گئے ہیں جبکہ باقی 20 ایکڑ کو صفائی اور پروسیسنگ انفراسٹرکچر کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔

عوامی مالیات: ایسے شہروں کو اضافی مالی معاونت فراہم کی جاتی ہے جہاں وراثتی کچرے (لیگل ویسٹ) کی مقدار زیادہ ہے۔ ایس بی ایم یو 2.0 کے تحت فراہم کیے گئے فنڈز کے علاوہ، مالی معاونت میں درج ذیل شامل ہیں:

- روپے 550 فی ٹن لیگیسی کچرے پر مرکزی مالی امداد
- شہر کی نوعیت کے مطابق 25 فی صد، 33 فی صد یا 50 فی صد تک لاگت کی شراکت
- تازہ کچرے کی عمل کاری کے لیے بھی فنڈنگ تاکہ نئی ڈمپ سائٹس نہ بنیں
- 214 مقامات کے لیے روپے 6,700 کروڑ کے منصوبوں کی منظوری

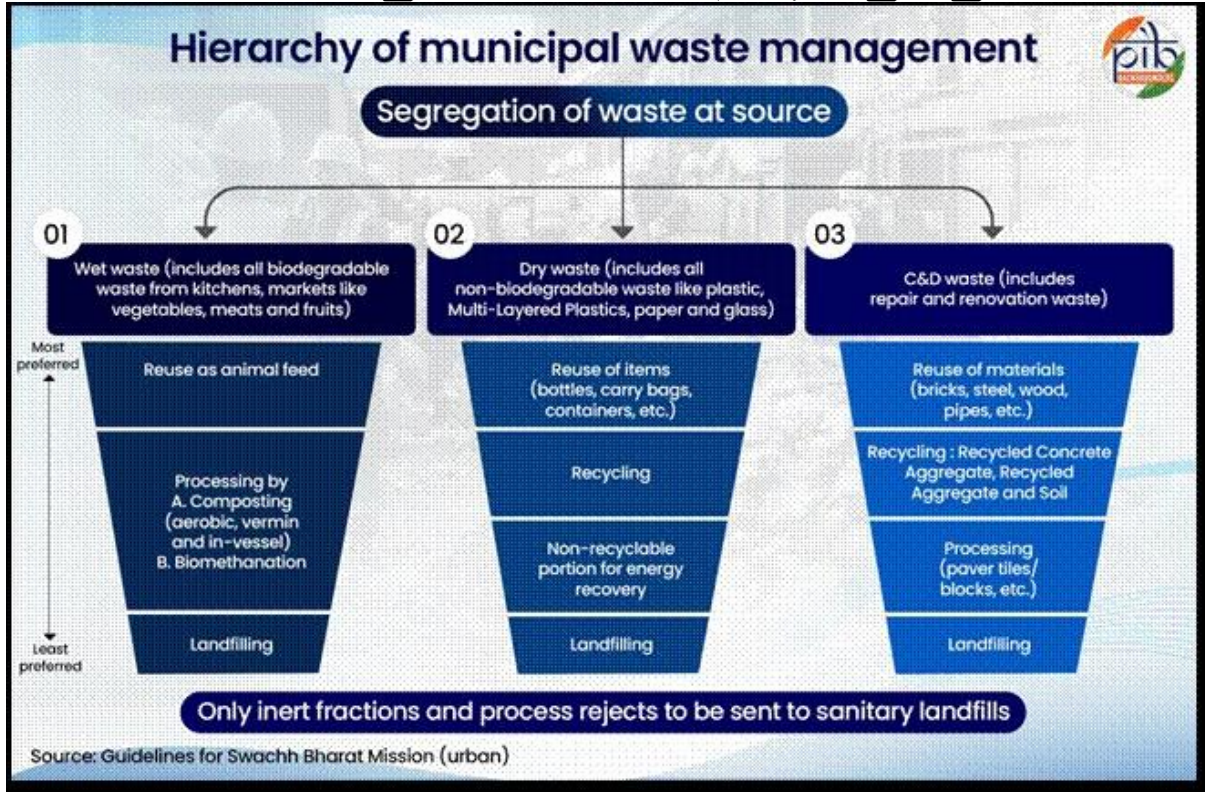
شراکت داریاں: اداروں کے ساتھ تعاون تاکہ صفائی کی سرگرمیاں مؤثر طریقے سے اور بڑے پیمانے پر آگے بڑھ سکیں۔ پروگرام درج ذیل کے ساتھ شراکت داری کو فروغ دیتا ہے:

- مالی معاونت، لاجسٹک سپورٹ، فضلہ کی مناسب نکاسی کے طریقے، اور ٹیکنالوجی کے انضمام کے لیے کارپوریٹ اور پی ایس یو شراکت دار۔
 - ریاستی پی ڈبلیو ڈیز، ریاستی ہائی ویز ڈیپارٹمنٹس، اور این ایچ اے آئی تاکہ سڑکوں کی تعمیر اور بنیادی ڈھانچے کے لیے بڑی مقدار میں غیر فعال فضلہ استعمال کیا جا سکے۔
 - سیمنٹ پلانٹس، ویسٹ ٹو انرجی فسیلٹیز، اور صنعتی یونٹس تاکہ ریفیوز ڈیریوڈ فیول (آر ڈی ایف) جو صفائی کے عمل سے پیدا ہوتا ہے، جذب اور پروسیس کیا جا سکے۔
 - تکنیکی ماہرین اور انجینئرنگ کے شراکت دار، بایو مائننگ حل، سائٹ کے جائزے، انجینئرنگ ڈیزائن، اور سائنسی تصدیق کے لیے۔
 - این جی اوز اور سول سوسائٹی آرگنائزیشنز، کمیونٹی انگیجمنٹ، ورکرز کی متحرک کاری، آگاہی مہمات، اور صفائی میٹراز اور سائٹ کے کارکنوں کے لیے صحت و حفاظت کی سرگرمیوں کے لیے۔
 - **عوامی شمولیت:** ڈمپ سائٹس کے قریب رہنے والی کمیونٹیز براہ راست دھوئیں، آگ، بدبو، اور بیماریوں کے اثرات کا سامنا کرتی ہیں۔ پروگرام ڈمپ سائٹس کے قریب رہنے والی کمیونٹیز کو مخصوص آگاہی اور شمولیتی اقدامات کے ذریعے شامل کرتا ہے، جن میں شامل ہیں:
 - این جی اوز کے ساتھ مل کر ہیلتھ کیمپ، آگاہی ڈرائیوز، اور معلوماتی مہمات کا انعقاد۔
 - صفائی میٹراز اور صفائی کے کارکنوں کے لیے محفوظ کام کرنے کے حالات کو فروغ دینا۔
 - سائٹ مخصوص برانڈنگ کے ذریعے مقامی فخر، مرئی حیثیت، اور ملکیت پیدا کرنا۔
- سب سے زیادہ متاثرہ آبادیوں کی آوازوں کو بلند کر کے، ڈی آر اے پی کا مقصد یہ ہے کہ ڈمپ سائٹ کی صفائی صرف تکنیکی مشق نہ رہے بلکہ ایک سماجی طور پر جامع تبدیلی بن جائے۔
- پروجیکٹ مینجمنٹ:** ڈی آر اے پی کی ریڑھ کی ہڈی ایک مضبوط، ٹیکنالوجی سے فعال پروجیکٹ مینجمنٹ سسٹم ہے جو تاخیر کو کم کرتا ہے اور جواب دہی کو بڑھاتا ہے۔

ڈمپ سائٹ سے وسائل تک: صفائی کے بعد فضلہ کہاں جاتا ہے لیگیسی فضلہ کو بایو مائن کیا جاتا ہے، ایک ایسا عمل جس میں پرانا فضلہ سائنسی طور پر مستحکم کیا جاتا ہے اور مختلف قابل استعمال حصوں میں الگ کیا جاتا ہے، جس سے لینڈ فل پر دباؤ کم ہوتا ہے اور یہ یقینی بنایا جاتا ہے کہ کچھ بھی دوبارہ ڈمپ سائٹ میں نہ جائے۔ ہر بازیافت شدہ مواد کو مناسب استعمال یا پروسیسنگ کے لیے

بھیجا جاتا ہے، جو وسیع تر سرکلر اکانومی کے اصول کے مطابق ہے، جس کا مقصد وسائل کو پائیدار طریقے سے استعمال کرنا ہے اور خام مال کے استعمال اور فضلہ پیدا کرنے کو محدود کرنا ہے، جیسے کہ کم کرنا، دوبارہ استعمال کرنا، ری سائیکلنگ، ریفربش کرنا، بازیافت، اور مرمت کرنا۔

بایو مائننگ کا مطلب ہے ڈمپ سائٹ سے پرانا فضلہ نکالنا اور اسے سائنسی طریقے سے صاف کرنا۔ فضلہ نکالنے کے بعد اسے لمبی قطاروں میں پھیلا دیا جاتا ہے اور ہوا میں سانس لینے دیا جاتا ہے جبکہ خاص مائیکروبز (بایو کلچرز) قدرتی انہضام کو تیز کرتے ہیں۔ جب فضلہ مستحکم اور خشک ہو جاتا ہے تو اسے چھان کر مختلف زمروں میں الگ کیا جاتا ہے، جیسے کہ مٹی نما باریک ذرات، اینٹیں، پتھر، دھاتیں، پلاسٹک، کپڑے، اور دیگر ری سائیکل ایبلز۔ ان میں سے ہر مواد کو مناسب طور پر دوبارہ استعمال کے لیے بھیجا جاتا ہے، مثال کے طور پر سڑک سازی، ری سائیکلنگ، صنعتوں میں کو-پروسسنگ، یا کمپوسٹنگ کے لیے، اس کی نوعیت کے مطابق۔ بایو مائننگ ایک مخلوط کچرے کے پہاڑ کو قابل استعمال وسائل میں تبدیل کرتا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ بہت کم حصہ لینڈ فل میں جائے۔



ڈمپ سائٹ کی صفائی کے عمل کے تحت، پرانا فضلہ سائنسی طریقے سے مختلف مادی سلسلوں میں الگ کیا جاتا ہے۔ درج ذیل سیکشن میں ہر زمرے کے فضلہ کے لیے اپنائی گئی اختتامی استعمال کی راہیں بیان کی گئی ہیں۔

غیر فعال اور مٹی نما مواد: غیر فعال اور تعمیراتی ملبہ سڑکیں بنانے، کناروں کو مضبوط کرنے، اور کم بلندی والے علاقوں کو ہموار کرنے کے لیے دوبارہ استعمال کیا

جاتا ہے، جس سے شہری ترقی میں مدد ملتی ہے بغیر نئے خام مال کے نکالے۔ اس سے تازہ ریت اور مٹی کی ضرورت کم ہوتی ہے۔

تعمیراتی اور انہدامی (سی اینڈ ڈی) فضلہ: اس زمرے میں انہدام شدہ عمارتوں یا ڈھانچوں کا فضلہ شامل ہوتا ہے۔ اس فضلہ کو پروسیس کر کے پیور بلاکس، ٹائلز، اینٹیں، اور اجزاء (ایگریگیٹس) میں تبدیل کیا جاتا ہے۔

ریفیوز ڈیریوڈ فیول (آر ڈی ایف): اس کا مطلب ہے ایسے ایندھن جو جلن پذیر نوعیت کے ہیں لیکن ری سائیکل نہیں کیے جا سکتے، جیسے کہ گندا ہوا کاغذ، گندا کپڑا، آلودہ پلاسٹک، ملٹی لیئر پیکیجنگ مواد، دیگر پیکیجنگ مواد، چمڑے کے ٹکڑے، ربر، ٹائر، پولی سٹائرین (تھرموکول)، لکڑی وغیرہ۔ آر ڈی ایف کو سیمنٹ فیکٹریوں، ویسٹ ٹو انرجی پلانٹس، اور دیگر صنعتوں میں کوئلے کے متبادل کے طور پر فراہم کیا جاتا ہے۔

ری سائیکلیبلز: ری سائیکلیبلز میں وہ مواد شامل ہیں جیسے پلاسٹک، کاغذ، دھات، شیشہ، اور گتے، جو مخلوط فضلہ سے الگ اور چھانٹے جاتے ہیں۔ ان کو ری سائیکلنگ کے ذریعے پروسیس کیا جاتا ہے، جہاں انہیں نئے مصنوعات بنانے کے لیے دوبارہ تیار کیا جاتا ہے۔

بایو ڈیگریڈیبل فضلہ: بایو ڈیگریڈیبل فضلہ سے مراد وہ نامیاتی مواد ہے جسے مائیکرو آرگنزمز آسان، مستحکم مرکبات میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ اس میں کھانے کے بچا ہوا مواد، کچن کا فضلہ، باغات کا فضلہ، اور دیگر قدرتی طور پر انہضام پذیر مواد شامل ہیں۔

صرف غیر دوبارہ قابل استعمال فضلہ: اسے سائنسی لینڈ فلز میں بھیجا جاتا ہے، کھلے میں نہیں ڈالا جاتا۔

یہ سرکلر اپروچ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ پرانے ڈمپ سائٹس مستقل طور پر ختم ہو جائیں، اور پائیدار وسائل کی بازیابی ممکن ہو۔

ایس بی ایم۔ اربن 2.0 کے تحت فضلہ پروسیسنگ ایکو سسٹم

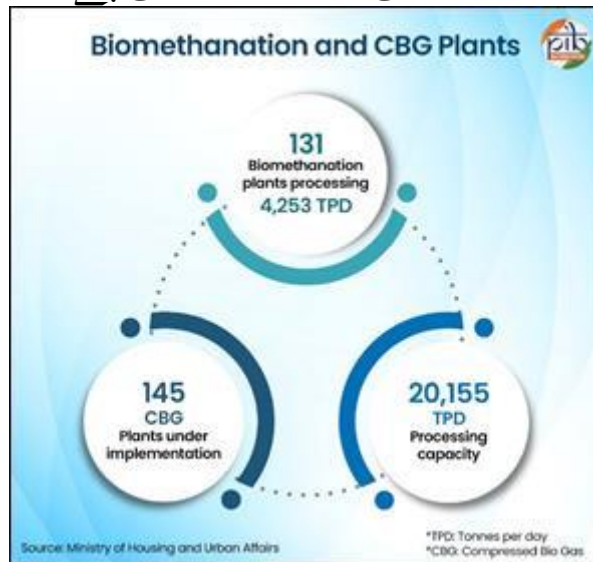


مواد کی بازیابی کی سہولیات کو مضبوط بنانا (ایم آر ایف)

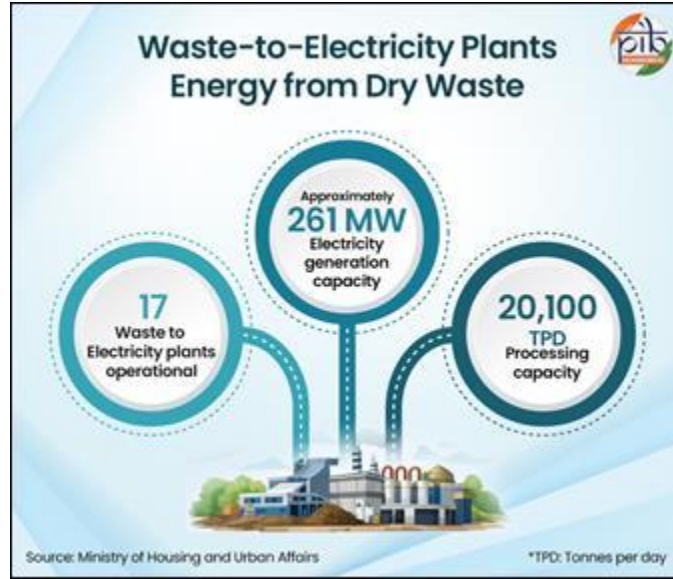
مشن کا مقصد ہر شہر میں کم از کم ایک مواد کی بازیابی کی سہولت (ایم آر ایف) قائم کرنا ہے۔ اس وقت ملک میں 2,900 ایم آر ایف پلانٹ فعال ہیں جن کی کل صلاحیت 67,000 ٹی پی ڈی ہے۔ مزید برآں، ایس بی ایم-یو 2.0 کے تحت 43,800 ٹی پی ڈی اضافی ایم آر ایف صلاحیت کی منظوری دی گئی ہے۔ اس پروگرام کے تحت ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت (ایم او ایچ یو اے) 50 ٹی پی ڈی سے زیادہ کی صلاحیت والے ایم آر ایف کی میکانائزیشن کو فروغ دے کر فضلہ کے انتظام میں دستی مداخلت کو کم کر رہی ہے۔



گیلے کچرے کی پروسیسنگ اور کمپوسٹنگ کی توسیع:
کچرے سے کھاد تیار کرنے والے پلانٹس شہری علاقوں میں گیلے کچرے کے مؤثر انتظام کو یقینی بنا رہے ہیں۔ اس وقت ملک میں 2,800 فعال کمپوسٹ پلانٹس ہیں جن کی کل صلاحیت 1.14 لاکھ ٹی پی ڈی ہے۔ ایس بی ایم-یو 2.0 کے تحت 47,200 ٹی پی ڈی اضافی کمپوسٹنگ صلاحیت کی منظوری دی گئی ہے۔



بائیو میتھینیشن اور کمپریسڈ بائیو گیس (سی بی جی) پلانٹس:
ملک بھر میں 4,253 ٹی پی ڈی کی مجموعی صلاحیت کے ساتھ 131 بائیو میتھینیشن پلانٹس فعال ہیں، جبکہ 20,155 ٹی پی ڈی کی صلاحیت والے 145 کمپریسڈ بائیو گیس (سی بی جی) پلانٹس مختلف مراحل میں نافذ کیے جا رہے ہیں۔



بڑے شہروں میں فضلہ سے بجلی (ڈبلیو ٹی ای) کی سہولیات: 10 لاکھ سے زائد آبادی والے شہروں کے لیے خشک کچرے کے انتظام کے لیے ویسٹ ٹو الیکٹرکٹی (ڈبلیو ٹی ای) پلانٹس جیسی جدید سہولیات قائم کرنا ضروری ہے۔ فی الحال، 17 آپریشنل ڈبلیو ٹی ای پلانٹس 20,100 ٹی پی ڈی کی پروسیسنگ صلاحیت اور تقریباً 261 میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔

آئندہ کا راستہ: صاف ستھرے شہر، صحت مند کمیونٹیاں

2026 تک صفر ڈمپ سائٹس کے حصول سے سائنسی فضلہ کے انتظام کو روزانہ میونسپل کارروائیوں میں شامل کرنے اور فضلہ چننے والوں اور صفائی ستھرائی کے کارکنوں کو رسمی فضلہ کے انتظام کے سلسلے میں ضم کرنے سے جدید شہری حکمرانی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔ میراٹ ڈمپ سائٹس کا خاتمہ کھلے ڈمپنگ سے سرکلر فضلہ کے طریقوں کی طرف منتقلی کی حمایت کرتا ہے، جس سے ایس ڈی جی 11 (پائیدار شہر اور کمیونٹیز) اور ایس ڈی جی 12 (ذمہ دار پیداوار اور کھپت) میں حصہ ڈالا جاتا ہے، اور غیر منظم فضلہ سے میتھین کے اخراج کو کم کیا جاتا ہے۔

طویل مدت میں، ڈمپ سائٹس کو ہٹانے سے زمین کے استعمال کی بہتر منصوبہ بندی، ماحولیاتی دباؤ میں کمی، اور صحت مند شہری زندگی کے حالات میں بہتری آئے گی۔ صاف، وسائل سے موثر اور بہتر انتظام والے شہر شہری ترقی کے معیار، پیداواری صلاحیت اور طویل مدتی معیار زندگی کے لیے وکست بھارت 2047 کے ورژن میں اہم کردار ادا کریں گے۔

حوالہ جات

وزارت ہاؤسنگ اور شہری امور

<https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/nov/doc2025118687701.pdf>

<https://mohua.gov.in/upload/uploadfiles/files/2688HUA-ENGLISH-19-4-2023.pdf>

[https://sbmurban.org/storage/app/media/pdf/sbm_knowledge_center/Guidelines on Usage of RDF in various industries GIZ.pdf](https://sbmurban.org/storage/app/media/pdf/sbm_knowledge_center/Guidelines_on_Usage_of_RDF_in_various_industries_GIZ.pdf)

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=155276&ModuleId=3®=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2167622®=3&lang=2>

[https://swachhbharatmission.ddws.gov.in/sites/default/files/Technical-Notes/10Years of SBM Brochure.pdf](https://swachhbharatmission.ddws.gov.in/sites/default/files/Technical-Notes/10Years_of_SBM_Brochure.pdf)

<https://mohua.gov.in/upload/uploadfiles/files/Part1%281%29.pdf>

<https://mohua.gov.in/pdf/627b8318adf18Circular-Economy-in-waste-management-FINAL.pdf>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2028814®=3&lang=2>

<https://sbmurban.org/storage/app/media/pdf/SBM%20Advisory%20on%20Landfill%20Reclamation.pdf>

<https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/nov/doc2025118687601.pdf>

<https://sbmurban.org/storage/app/media/e-library/Guidelines/Policy%20Guidelines%20on%20use%20of%20inert%20material%20in%20construction%20of%20National%20highways.pdf>

: <https://sbmurban.org/swachh-bharat-mission-progress> ایس بی ایم ڈیش بورڈ

سنٹرل پولوشن کنٹرول بورڈ

https://cpcb.nic.in/uploads/LegacyWasteBiomining_guidelines_29.04.2019.pdf

وزارت ماحولیات، جنگلات اور موسمی تبدیلی

<https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/1711/AU4229.pdf?source=pqals>

https://cpcb.nic.in/uploads/hwmd/MoEFCC_guidelines_contaminatedsites.pdf

نیتی آیوگ

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2032857®=3&lang=2>

<https://www.niti.gov.in/sites/default/files/2021-12/Waste-Wise-Cities.pdf>

وزارت عملہ، عوامی شکایات اور پنشن

https://darpg.gov.in/sites/default/files/CSD-2023/Circular_Economyt.pdf#:~:text=INTRODUCTION.%20The%20Circular%20Economy%20refers%20to%20an,Recycle%2C%20Refurbishment%2C%20Recover%2C%20and%20Repairing%20of%20materials.

لکشیہ زیرو ڈمپ سائٹ: سوچہ بھارت مشن کے تحت سٹی ڈمپ سائٹس کو ختم کرنے کی بھارت کی مہم
